



## جو میت کو نہ لائے اسے چاہیے کہ خود بھی نہ لائے اور جو جنازے کو اٹھائے اسے چاہیے کہ وضو کر لے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو میت کو نہ لائے، اسے چاہیے کہ خود بھی نہ لائے اور جو جنازے کو اٹھائے، اسے چاہیے کہ وضو کر لے“  
 [صحیح] [اسد ابن ماجہ] نہ روایت کیا ہے - [اسد امام ترمذی] نہ روایت کیا ہے - [اسد امام ابو داؤد] نہ روایت کیا ہے - [اسد امام احمد] نہ روایت کیا ہے

اس حدیث کا پہلا جملہ یہ بتاتی ہے کہ جو شخص کسی میت کو غسل دے؛ چاہے میت کسی چھوٹے کی ہو یا بڑے کی، مرد کی ہو یا عورت کی اور چاہے برا راست اپنے ہاتھ سے غسل دے یا دونوں کے درمیان کوئی آڑ ہو، جیسے ہاتھ پر کوئی کپڑے کا چیتھڑا یا دستانے ہو، اس کے لیے مستحب ہے کہ وہ جنابت جیسا معروف غسل کر لے۔ حدیث کے دوسرے جملے میں میت کو اٹھانے کی صورت میں وضو کا حکم دیا جا رہا ہے اور یہاں وضو کی تفسیر و توضیح محض دونوں ہاتھوں کو دھولینے سے کی گئی ہے ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کے حکم سے مقصود وہ لوگ ہوں، جو میت کو اٹھانے کے خواہاں ہوں؛ تاکہ وہ اس کی نماز جنازے ادا کرنے کے لیے تیار رہیں۔ خیال رہے کہ اس حدیث کو اس کے ظاہر پر محمول نہیں کیا جاسکتا؛ کیوں کہ کسی بھی اہل علم کی جانب سے میت کو اٹھانے کی صورت میں وضو کے واجب ہونے کا فتویٰ موجود نہیں ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8400>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

